



SCAN TO VERIFY  
LAW DEPARTMENT  
GOVERNMENT OF SINDH  
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۸۸

**SINDH ACT NO.VII OF 1988**

سندھ انڈسٹریل اینڈ منرل ڈولپمنٹ کارپوریشن ایکٹ،

۱۹۸۸

**THE SIND INDUSTRIAL AND MINERAL  
DEVELOPMENT CORPORATION ACT,  
1988**

**فہرست (CONTENTS)**

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ کارپوریشن کا قیام اور دفاتر

ESTABLISHMENT OF THE CORPORATION AND ITS  
OFFICES

۴۔ کارپوریشن کے کام

FUNCTIONS OF THE CORPORATION

۵۔ کارپوریشن کے اختیارات

POWERS OF THE CORPORATION

۶۔ اسکیموں کی تیاری اور ان پر عمل

PREPARATION AND IMPLEMENTATION SCHEMES

۷۔ کارپوریشن کے انتظامی معاملات

ADMINISTRATION OF THE AFFAIRS OF  
CORPORATION

۸۔ بورڈ کی تشکیل

CONSTITUTION OF THE BOARD

۹۔ ڈائریکٹرز کی نااہلی

DISQUALIFICATIONS OF DIRECTORS

۱۰۔ ڈائریکٹرز کو ہٹانا

REMOVAL OF DIRECTORS

|                                                    |                                                           |
|----------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------|
| ۱۱۔ غیر سرکاری ڈائریکٹرز کے لئے معاوضے اور الاؤنسز | REMUNERATION AND ALLOWANCES TO THE NON-OFFICIAL DIRECTORS |
| ۱۲۔ مینجنگ ڈائریکٹر                                | MANAGING DIRECTOR                                         |
| ۱۳۔ افسران اور عملے کی تقرری                       | APPOINTMENT OF OFFICERS AND STAFF                         |
| ۱۴۔ فنانشل، ٹیکنکل کمیٹی کی تقرری                  | APPOINTMENT OF FINANCIAL, TECHNICAL COMMITTEES            |
| ۱۵۔ چیئرمین کے فرائض اور اختیارات                  | POWERS AND FUNCTIONS OF THE CHAIRMAN                      |
| ۱۶۔ مینجنگ ڈائریکٹر کے فرائض اور اختیارات          | POWERS AND FUNCTIONS OF THE MANAGING DIRECTOR             |
| ۱۷۔ بورڈ کے اجلاس                                  | MEETINGS OF THE BOARD                                     |
| ۱۸۔ فنڈ                                            | FUND                                                      |
| ۱۹۔ رقم لگانا                                      | INVESTMENTS                                               |
| ۲۰۔ قرضہ لینے کے اختیارات                          | POWERS TO OBTAIN LOANS                                    |
| ۲۱۔ بجٹ                                            | BUDGET                                                    |
| ۲۲۔ حساب کتاب کا رکارڈ رکھنا                       | MAINTENANCE OF ACCOUNTS                                   |
| ۲۳۔ آڈٹ                                            | AUDIT                                                     |
| ۲۴۔ واجبات کی وصولی                                | RECOVERY OF DUES                                          |
| ۲۵۔ شگر کارپوریشن کی منتقلی                        | TRANSFER AND VESTING OF SUGAR CORPORATION                 |

|                                                |                                         |
|------------------------------------------------|-----------------------------------------|
| ۲۶۔ حکومت کو ہدایت دینا                        | POWERS OF GOVERNMENT TO GIVE DIRECTIONS |
| ۲۷۔ تفویض اختیارات                             | DELEGATION OF POWERS                    |
| ۲۸۔ سرکاری ملازمین                             | PUBLIC SERVANTS                         |
| ۲۹۔ وفاداری اور راز رکھنے کا اعلان             | DECLARATION OF FIDELITY AND SECRECY     |
| ۳۰۔ نقصانات کے حوالے سے ڈائریکٹرس کے لئے ضمانت | INDEMNITY OF DIRECTORS AGAINST LOSSES   |
| ۳۱۔ ایکٹس اور کارروائیوں کی تصدیق              | VALIDATION OF ACTS AND PROCEEDINGS      |
| ۳۲۔ ضمانت                                      | INDEMNITY                               |
| ۳۳۔ قواعد                                      | RULES                                   |
| ۳۴۔ ضوابط                                      | REGULATIONS                             |
| ۳۵۔ تکالیف کا ختم کرنا                         | REMOVAL OF DIFFICULTIES                 |

سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۸۸

**SINDH ACT NO.VII OF  
1988**

سندھ انڈسٹریل اینڈ منرل ڈولپمنٹ

کارپوریشن ایکٹ، ۱۹۸۸

# THE SIND INDUSTRIAL AND MINERAL DEVELOPMENT CORPORATION ACT, 1988

[۴ اگست ۱۹۸۸]

(Preamble) تمہید

ایکٹ جس کے تحت صوبہ سندھ میں صنعتی و معدنی ترقی کے لئے کارپوریشن کا قیام عمل میں لایا جاسکے گا۔

جیسا کہ ایک ایسی صنعتی و معدنی کے ترقی لئے کارپوریشن کا قیام مقصد ہے جس سے صوبہ سندھ میں صنعتی و معدنی اور سماجی خواہ اقتصادی ترقی کو فروغ دینا مقصد ہے؛ جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا:

باب اول ابتدائیہ

## PRELIMINARY

تعریف

Definitions

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ صنعتی اور معدنی کارپوریشن ایکٹ، ۱۹۸۸ کہا جائے گا۔

(۲) اس کا اطلاق پورے صوبہ سندھ پر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے برخلاف نہ ہو:

(a) "زراعت پر مبنی صنعت" سے مراد

ایک صنعت جو زرعی پیداوار کو خام مال کے طور پر استعمال کرے؛

(b) "بورڈ" سے مراد بورڈ آف ڈائریکٹرز؛

(c) "چیئرمین" سے مراد بورڈ آف کارپوریشن؛

(d) "کمپنی" سے مراد کمپنیز آرڈیننس، 1984 تحت بنائی گئی کمپنی؛

(e) "ڈائریکٹر" سے مراد کارپوریشن کا ڈائریکٹر؛

مختصر عنوان اور شروعات  
Short title and  
commencement

کارپوریشن کا قیام اور دفاتر  
ESTABLISHMENT OF  
THE CORPORATION  
AND ITS OFFICES

- (f) "ماہی گیری اور تجارتی پانی پر ڈیوس" سے مراد وہ صنعتیں جو ماہی گیری اور تجارتی پانی سے متعلق دوسرے وسائل مچھلی، جھینگا فارمز، کولڈ اسٹوریج، پیکنگ اور مچھلی کی خصوصی نقل و حرکت کی صنعتی)؛
- (g) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛
- (h) "فنڈ" سے مراد کارپوریشن کا فنڈ؛
- (i) "مینجنگ ڈائریکٹر" سے مراد مینجنگ ڈائریکٹر آف کارپوریشن؛
- (j) "معدنیات" سے مراد تمام منزلز سوائے منزل آئل اور قدرتی گیس؛
- (k) "پرسکراپڈ" سے مراد قواعد اور ضوابط کے مطابق دی گئی ہدایات؛
- (l) "ریگولیشنز" سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے ضوابط؛
- (m) "رولز" سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد؛

کارپوریشن کے کام  
FUNCTIONS OF THE  
CORPORATION

باب دوم-II  
کارپوریشن کا قیام، اختیارات اور کام  
ESTABLISHMENT, POWERS  
AND FUNCTIONS OF THE  
CORPORATION

۳۔ (1) حکومت کے نوٹی فکیشن کے ذریعے کارپوریشن کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ جس کو سندھ صنعتی، معدنی ڈیولپمنٹ کارپوریشن کہا جائیگا۔

(۲) کارپوریشن سندھ صنعتی، اور معدنی ڈیولپمنٹ کا رپوریشن کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی۔ جس کے پاس مستقل جانشین اور اختیارات کی ایک مشترکہ مہر ہوگی جن کی مدد سے اس ایکٹ کی دفعات کے تحت

منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کو حاصل کرنے، رکھنے یا نکالنے کا اختیار ہوگا وہ اپنے نام سے مقدمہ کر سکتی ہے یا اس پر مقدمہ کیا جا سکتا ہے۔

(۳) کارپوریشن کا مرکزی آفس کراچی ہوگا یا نوٹی فکیشن کے توسط سے حکومت سے طے کئے گئے کسی اور مقام پر ہوگا۔

(۴) کارپوریشن اپنے علاقائی دفاتر ان مقامات پر بنائے گی جہاں مناسب سمجھے۔

۴۔ کارپوریشن:

کارپوریشن کے اختیارات  
POWERS OF THE  
CORPORATION

(a) صنعتی و معدنی ترقی خاص طور پر زراعت پر مبنی صنعت کی ترقی کی رفتار کو بڑھانے کے لئے کوشاں ہوگی۔ خاص طور پر ایگرو-بیسڈ انڈسٹری کے حوالے سے صوبے کے غیر ترقی یافتہ علاقوں پر زیادہ توجہ دی جائے گی۔ تاکہ وہاں کے لوگوں کے اقتصادی، اور سماجی حالات کو بہتر کیا جاسکے۔

اسکیموں کی تیاری اور ان پر عمل  
PREPARATION AND  
IMPLEMENTATION  
SCHEMES

- (i) اس کے ساتھ کارپوریشن صنعتوں کے قیام کے لئے ترقی و منصوبہ بندی، اور عمل درآمدی پروگرام بنانے کی بھی ذمہ دار ہوگی بشمول سروس اور زراعت پر مبنی صنعتیں۔
- (ii) مچھلی اور دیگر آبی صنعتی اہمیت کے حاصل پیداوار کو بڑھانا؛
- (iii) معدنیات، معدنیاتی اشیاء کی ترقی و منصوبہ بندی، اور ترقی اور تحقیق؛
- (iv) حکومت اس ایکٹ کے دائرے کار کے تحت کسی اور مواد کی ریسرچ، ترقی اور و ترقی کی ذمہ داری کا رپوریشن کو سونپ سکتی ہے۔

وضاحت:-

کارپوریشن کے انتظامی معاملات

منصوبہ بندی میں شامل ہیں، مطالعے،

ADMINISTRATION  
OF THE AFFAIRS OF  
CORPORATION

سروے، تجربات اور سائنسی اور پیشہ ورانہ تجزیئے پروگراموں کی تنظیم اور نفاذ ماحول اور انفرا اسٹکچر بنانے پر مشتمل ہوگا، جس میں شامل ہوں گے روڈز بنانا، پانی، بجلی اور گیس کا اہتمام کرنا، باصلاحیت اور عام پیشہ ورانہ لوگ فراہم کرنا، زمین کی ترقی اور مالی وسائل اور دیگر متعلقہ سہولیات اہتمام کرنا، جو انڈسٹریل اور منزل ڈولپمنٹ پلان کے لئے ضروری ہو۔

(b) اس ایکٹ کے تحت سندھ شوگر کارپوریشن کو مکمل اور موثر کنٹرول میں لینا۔

۵۔ (a) کارپوریشن کے یہ اختیار ہونگے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کا حصول، کنٹرول اور انتظام؛

(b) کسی جائیداد کو نیکال کرنا؛

(c) اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے کسی اسکیم کو مرتب اور نافذ کرنا؛

(d) اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے اخراجات کرنا؛

(e) معاہدے کرنا؛

(f) بہتر کارکردگی کے لئے ضروری سامان کی خریداری؛

(g) ایسے اقدامات اٹھانا جو مقاصد کے حصول کے لئے بہتر یا ضروری ہوں؛

۶۔ (1) کارپوریشن اس ایکٹ کے مطابق مقاصد کے حصول کے لئے اسکیمیں بنائے گی اور ان اسکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بورڈ محدود کمپنیاں جو ایک دوسرے سے خودمختار یا ماتحت کمپنیوں کی سرپرستی کر سکتی ہے جن کی کو کیپٹل، انتظامی ڈھانچے اور اشیاء اور ایسوسی ایشن کی یادداشت جس طرح منظور کرے گی۔

بورڈ کی تشکیل  
CONSTITUTION OF  
THE BOARD

ڈائریکٹرز کی نااہلی  
DISQUALIFICATIONS  
OF DIRECTORS

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جن کمپنیوں کو سرپرستی دی جائے گی ان کو یا تو کارپوریشن مکمل مالی تعاون فراہم کرے گی، یا پھر پبلک شیئرز انسٹیٹیوشنل فنانسنگ یا پرائیویٹ انٹرپرائیز کے توسط سے یا مل کر مالی تعاون فراہم کرے گی۔

(۳) رواں تقاضاؤں کی بنیاد پر کمپنیوں کو اس طرح تشکیل دیا جائے گا جو ان کے حصے خانگی انٹرپرائیز دیئے جاسکیں۔

۴۔ (۱) کارپوریشن تجارتی تحفظات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے فرائض سرانجام دے گی۔ اور وقتاً فوقتاً حکومت کی جانب سے دی گئی ہدایات سے رہنمائی حاصل کرے گی۔

(۲) اگر سوال پیدا ہو کہ کوئی معاملہ پالیسی کے مطابق ہے یا نہیں تو اس صورت میں حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۳) اس ایکٹ کی دوسری شقوں اور قواعد، اور قانون کو مدنظر کارپوریشن کے انتظامی، کاروباری امور، دفعہ ۸ کے تحت بنائے گئے بورڈ کو سونپے جائیں گے جو اختیارات کو استعمال کرنے اور دوسرے کام کرنے میں حق بجانب ہوگا جو کارپوریشن کی طرف سے کیئے جاتے رہے ہوں۔

باب-III

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تشکیل

CONSTITUTION OF THE BOARD  
OF DIRECTORS

۸۔ (۱) حکومت کی جانب سے ایک بورڈ تشکیل دیا جائے گا جو مشتمل ہوگا۔

- |       |                      |
|-------|----------------------|
| (i)   | وزیر صنعت            |
| (ii)  | ایڈیشنل چیف سیکریٹری |
| (iii) | سیکریٹری برائے صنعت  |

غیر سرکاری ڈائریکٹرز کے لئے معاوضے اور الاؤنسز  
REMUNERATION  
AND ALLOWANCES  
TO THE NON-  
OFFICIAL  
DIRECTORS  
مینجنگ ڈائریکٹر  
MANAGING

|                                                |                                                                                                                                                     |                                       |
|------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------|
| DIRECTOR                                       | سیکریٹری خزانہ (iv)                                                                                                                                 | آفیشل ڈائریکٹر                        |
|                                                | مینجنگ ڈائریکٹر (v)                                                                                                                                 | آفیشل ڈائریکٹر                        |
|                                                | 4 نان آفیشل (vi)                                                                                                                                    | نان آفیشل                             |
|                                                | ڈائریکٹرز حکومت                                                                                                                                     | ڈائریکٹرز                             |
|                                                | کی جانب سے مقرر                                                                                                                                     |                                       |
|                                                | کئے جائیں گے جو                                                                                                                                     |                                       |
|                                                | صوبائی سطح پر                                                                                                                                       |                                       |
|                                                | (a) تجارت                                                                                                                                           |                                       |
|                                                | (b) مالیات                                                                                                                                          |                                       |
|                                                | (c) مائننگ اور                                                                                                                                      |                                       |
|                                                | (d) پبلک سروس                                                                                                                                       |                                       |
|                                                | میں اچھی ساکھ رکھتے ہوں۔                                                                                                                            |                                       |
| افسران اور عملے کی تقرری                       | (vii) سندھ اسمبلی کے اسپیکر کی جانب                                                                                                                 |                                       |
| APPOINTMENT OF OFFICERS AND STAFF              | سے نامزد کیا گیا صوبائی اسمبلی کا ایک رکن؛                                                                                                          |                                       |
|                                                | (۲) مینجنگ ڈائریکٹر بورڈ کا سیکریٹری ہوگا۔                                                                                                          |                                       |
|                                                | (۳) بورڈ کسی خاص مقصد کے لئے کسی شخص کو بطور ڈائریکٹر منتخب کر سکتی ہے۔ پر اسکے پاس ووٹ دینے کا اختیار نہیں ہوگا۔                                   | فنانشل، ٹیکنکل کمیٹی کی تقرری         |
| APPOINTMENT OF FINANCIAL, TECHNICAL COMMITTEES | (۳) آفیشل ڈائریکٹر اپنا عہدہ خالی کرنے کی صورت میں ڈائریکٹر نہیں رہے گا۔                                                                            |                                       |
|                                                | (۵) نان آفیشل ڈائریکٹر اپنی مقررگی کی مدت سے تین سال تک عہدہ سنبھالے گا۔ اور حکومت کی منشاء سے ایسی مدت کے لئے دوبارہ اہل ہوگا۔                     | چیئرمین کے فرائض اور اختیارات         |
| POWERS AND FUNCTIONS OF THE CHAIRMAN           | (۶) غیر سرکاری ڈائریکٹر کسی بھی وقت اپنی ملازمت کی مدت پوری ہونے سے پہلے چاہئے تو استعیفیٰ دے سکتا ہے۔ یا حکومت بنا کسی سبب کے عہدے سے ہٹا سکتی ہے۔ |                                       |
|                                                | ۹۔ کوئی ایسا شخص ڈائریکٹر نہیں ہو پائے گا، یا ڈائریکٹر کے طور پر کام جاری نہیں رکھ سکے گا جو:-                                                      | مینجنگ ڈائریکٹر کے فرائض اور اختیارات |
| POWERS AND FUNCTIONS OF THE MANAGING DIRECTOR  | (a) 25 سال سے کم یا 60 سال سے زائد                                                                                                                  |                                       |

- عمر کا ہو۔ سرکاری رکن اس ایکٹ کے تحت نااہل نہیں ہونگے۔
- (b) جو پاکستان کا شہری نہیں ہے۔
- (c) جس کی ذہنی حالت ٹھیک نہ ہو، یا کوئی دماغی خلل پایا جائے۔
- (d) جو اخلاقی پستی سمیت کسی جرم میں سزا یافتہ ہو۔
- (e) جس کا کسی وقت میں دیوالیہ ہو چکا ہو۔
- (f) جس کو کسی سرکاری عہدے سے برطرف یا ہٹایا گیا یا نااہل قرار دیا چکا ہو۔

۱۰۔ حکومت ایک تحریری حکم کے ذریعے ڈائریکٹر کو ملازمت کی مدت پوری ہونے سے پہلے ہٹا سکی ہے اگر وہ:-

- (a) اگر وہ اس ایکٹ کے تحت فرائض کو پورا کرنے سے انکار کرے یا حکومت کے مطابق ذمہ داریوں کو نبھانے میں ناکام/نااہل پایا جائے۔

- (b) جس نے حکومت کے مطابق، بطور ڈائریکٹر اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا ہو۔

- (c) حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر جانتے بوجھتے ہوئے، براہ راست یا کسی شراکت داری کی مدد سے کارپوریشن کے نام پر کسی پراجیکٹ کا کوئی حصہ کوئی معاہدہ یا نوکری کو حاصل کیا، جس کے بارے میں اسکے علم میں ہو کہ یہ حصول فائدہ مند ثابت ہوگا۔

۱۱۔ حکومت کی منظوری کے ساتھ، کارپوریشن غیر سرکاری ارکان کے لئے معاوضوں اور دیگر مراعات کا اجراء کریگی۔

باب-IV

فنڈ

FUND

کارپوریشن کے عہدیداروں کے فرائض مقرر کیا  
اور اختیارات۔

## APPOINTMENT AND POWERS AND FUNCTIONS OF THE FUNCTIONARIES OF THE CORPORATION

۱۲۔ (۱) حکومت پرائیویٹ سیکٹر سے ایک  
شخص کا بطور مینجنگ ڈائریکٹر تقرر کرے گی  
جو حکومت کی جانب سے طے شدہ شرائط اور  
تعلیمی معیار پر پورا اترتا ہو۔

(۲) مینجنگ ڈائریکٹر، کارپوریشن کا کل وقتی  
عملدار ہوگا، ماسوائے حکومتی استثنیٰ کے وہ  
دوسری کسی کمپنی یا کارپوریشن کی رکنیت سے  
خود کو غیر منسلک کرے گا۔

(۳) حکومت کی جانب سے M.D کو ہٹایا  
جائے گا اگر وہ؛

(a) اس ایکٹ کے تحت فرائض کو پورا  
کرنے سے انکار کرے یا حکومت کے  
مطابق ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں  
ناکام یا نااہل پایا جائے۔

(b) جس نے بطور ڈائریکٹر اپنے عہدے کا  
غلط استعمال کیا ہو۔

(c) حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر  
براہ راست یا غیر براہ راست کسی  
جائیداد، پراجیکٹ یا کسی اسکیم کے  
حصول میں ملوث پایا جاتا ہے۔

۱۳۔ (۱) کارپوریشن، فرائض کی بہتر ادائیگی  
کے سلسلے میں مروجہ قواعد اور تعلیم و تجربے  
کی بنیادی پر انتظامی، مشاورتی، تکنیکی اعتبار  
سے پورا اترنے والے آفیسرز، معاون کنسلٹنٹس  
اور دوسرے عملے کا تقرر کریگی۔

(۲) آفیسرز، مشیر، معاون، کنسلٹنٹس اور  
دوسرا عملہ ایسی تا دیبی کارروائی کے متحمل  
ہونگے۔ جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۴۔ (۱) کارپوریشن اس ایکٹ کے مقاصد کے

رقم لگانا  
INVESTMENTS

قرضہ لینے کے اختیارات  
POWERS TO OBTAIN  
LOANS

بجٹ  
BUDGET

حساب کتاب کا رکارڈ رکھنا  
MAINTENANCE OF  
ACCOUNTS

آڈٹ  
AUDIT

حصول کے لئے حسب ضرورت، مالی، تکنیکی ایڈوائزی یا آڈٹ کمیٹی تشکیل کرے گی۔

(۲) کمیٹیاں، بورڈ، چیئرمین، یا مئنجنگ ڈائریکٹر کی طرف سے سونپے گئے فرائض کی ادائیگی یا کچھ ایسے معاملات میں مشاورت دیں گی جس کے لئے ان کو کہا جائے گا۔

۱۵۔ (۱) چیئرمین اس ایکٹ کے مطابق ملے ہوئے فرائض اور دیگر ذمہ داریاں سرانجام دیے گا۔

(۲) بورڈ کی تشکیل یا سیشن میں نہ ہونے یا کسی ایمرجنسی کی صورت میں، چیئرمین حسب ضرورت بورڈ کے ان اختیارات کو استعمال کرے گا اور ضروری اقدامات لے گا۔ جن کی توثیق بعد میں بورڈ کے پہلے اجلاس لی جائے گی۔

۱۶۔ اس ایکٹ کی دفعات کی گنجائشوں اور چیئرمین کی ہدایات کی روشنی میں مئنجنگ ڈائریکٹر؛

(a) کارپوریشن پر موثر کنٹرول رکھنا اس روزمرہ کی سرگرمیوں/کاموں کو بہتر انداز میں کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(b) کارپوریشن کی بنائی گئی اسکیموں کا نفاذ، ان کی نگرانی، اور ان پر بہتر اور موثر انداز سے عملدرآمد کروانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(c) کارپوریشن کی مالی و ایگزیکٹیو ایڈمنسٹریشن کو نگرانی کرے گا۔ اور اس کے فرائض کی ادائیگی کے لئے اس ایکٹ کے تحت ملے ہوئے یا سونپے گئے سارے اختیارات کا استعمال کرے گا۔

(d) اس کو کارپوریشن کے عملے کے انتظامی ضابطے کے اختیارات بھی حاصل ہونگے۔

واجبات کی وصولی  
RECOVERY OF DUES

شگر کارپوریشن کی منتقلی  
TRANSFER AND  
VESTING OF SUGAR  
CORPORATION



FIDELITY AND  
SECURITY

کی مد میں کی گئی مالی اعانت۔  
(b) قرضے، گرانٹس، یا وفاقی، صوبائی،  
یا ملکی وغیرہ ملکی ایجنسز کی جانب سے  
ملی ہوئی امدادی رقم۔

نقصانات کے حوالے سے  
ڈائریکٹرز کے لئے ضمانت  
INDEMNITY OF  
DIRECTORS  
AGAINST LOSSES

(c) آپرٹینگ یونٹس سے حاصل کی گئی  
رقم۔  
(d) کارپوریشن کے آپرٹینگ یونٹس، یا  
سندھ شوگر کارپوریشن کے اثاثوں کو  
فروخت یا شیئرس کی نیکالی فروخت سے  
ملی ہوئی رقم۔

ایکٹس اور کاروائیوں کی  
تصدیق  
VALIDATION OF  
ACTS AND  
PROCEEDINGS  
ضمانت  
INDEMNITY

(e) کارپوریشن کو تمام دوسری مد میں  
حاصل ہوئی رقم۔  
(f) حکومتی قواعد و ضوابط کے مطابق قائم  
کئے یا لئے گئے قرضہ جات۔

قواعد  
RULES

(۲) اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے  
لئے اس فنڈ کا استعمال کیا جائے گا،  
ماسمیت معاوضوں اور ڈائریکٹرز، مینجنگ  
ڈائریکٹرز، آفیسرز، مشیر و معاون،  
کنسلٹنگ ایجنسیز اور کارپوریشن کے  
دوسرے عملے کو دیگر مالی مراعات کی  
ادائیگی اس فنڈ سے کی جائے گی۔

ضوابط  
REGULATIONS

(۳) بورڈ، کارپوریشن کے قرضوں کی  
ادائیگی کرنے کی حیثیت کو اس طرح یقینی  
بنائے گا، اور اس بات کا خیال رکھا جائے  
گا کہ کسی بھی موقع پر مطلوبہ عام پونجی  
منفی نہ ہو۔

تکالیف کو ختم کرنا  
REMOVAL OF  
DIFFICULTIES

۱۹۔ (۱) اس فنڈ میں جمع کی گئی ساری رقم  
حکومت سے منظور شدہ بینک میں جمع کروائی  
جائے گی۔

(۲) کارپوریشن، حکومت کے دیئے گئے  
طریقہ کار کے مطابق، اضافی فنڈز کو حکومت  
سے منظور شدہ بینک میں بذریعہ فکس ڈیپازٹ یا  
حکومت سے تصدیق شدہ سیکورٹیز میں لگا

سکے۔

۲۰۔ کارپوریشن ملکی و غیر ملکی مالیاتی اداروں سے ملکی و غیر ملکی کرنسی میں قرضے حاصل کر سکتی ہے۔ خاص طور پر غیر ملکی قرضوں کے لئے حکومت پاکستان کی جانب سے وقتاً فوقتاً دی گئی شرائط و طریقہ کار پر عمل درآمد ضروری ہوگا۔

۲۱۔ (۱) ہر مالی سال کے لئے تخمینہ لگائے ہوئے خرچوں اور رسیدوں پر مشتمل ایک اسٹیٹمنٹ تیار کی جائے گی جو منظوری کے لئے بورڈ کے حوالے کی جائے گی۔

(۲) سالانہ منظوری شدہ بجٹ کے علاوہ، کارپوریشن کی جانب سے مزید کوئی خرچہ نہیں کیا جائے گا ماسوائے ان اخراجات کے جن کی بورڈ سے پہلے منظوری لی گئی ہو۔

۲۲۔ کارپوریشن، قوانین اور دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق درست طریقے سے اکاؤنٹس اور دیگر متعلقہ ریکارڈ تیار کرے گی۔

۲۳۔ (۱) ہر مالی سال میں کم از کم ایک بار کارپوریشن کے اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال، بورڈ کی جانب سے منظور کی گئی چارٹرڈ اکاؤنٹس کی فرم سے کروائی جائے گی اور بورڈ کی جانب سے طے کی گئی رقم معاوضے کے طور پر ادا کی جائے گی۔

(۲) حکومت، حالات کو نظر میں رکھتے ہوئے آڈیٹر جنرل آف پاکستان کو ایک تحریری درخواست کے ذریعے کارپوریشن اور اس کے یونٹس کی خصوصی جانچ پڑتال کی درخواست کر سکتی ہے۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی رپورٹ، کمیٹس کے ساتھ کارپوریشن کی جانب سے 3 ماہ کے اندر حکومت کو جمع کروائی جائے گی۔

(۳) کارپوریشن ہر مالی سال کے اختتام پر چارٹرڈ اکاؤنٹس کی فرم کی طرف سے کئے گئے سالانہ آڈٹ کے فوری بعد یا ایک ماہ سے پہلے رپورٹ حکومت کو جمع کروائی گئی کارپوریشن اور اس کے یونٹس کی بیلنس شیٹ اور نفع اور نقصان اکاؤنٹ پر مشتمل اس آڈیٹڈ رپورٹ کی بورڈ سے منظوری لی جائے گی۔

(۳) کارپوریشن ہر مالی سال کے اختتام پر چارٹرڈ اکاؤنٹس کی فرم کی طرف سے کئے گئے سالانہ آڈٹ کے فوری بعد یا ایک ماہ سے پہلے رپورٹ حکومت کو جمع کروائی گئی کارپوریشن اور اس کے یونٹس کی بیلنس شیٹ اور نفع و نقصان اکاؤنٹ پر مشتمل اس آڈیٹڈ رپورٹ کی بورڈ سے منظوری لی جائے گی

۲۳۔ کارپوریشن پر کسی تنظیم ، باڈی یا کسی شخص کی طرف سے واجب الادا تمام بقایاجات لینڈ ریونیو کے بقایاجات کی طرح ممکن الوصول ہونگی۔

## باب ششم Chapter- VI

### متفرقات

### MISCELLANEOUS

۲۵۔ (۱) حکومت کسی بھی وقت، ۱۹۸۳ کے کمپنیز آرڈیننس کی دفعات کی روشنی میں سندھ شوگر کارپوریشن کو کارپوریشن کو منتقل کر سکے گی، جس کو منتقلی کی تاریخ سے منتقل تصور کیا جائے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کارپوریشن کو منتقل کی گئی سندھ کارپوریشن شامل ہونگے۔ سارے اثاثے، حقوق، اختیارات، مراعات، اور تمام منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد بشمول زمین، دیگر کام، تمام گاڑیاں، کیش بیلنسز، ذخائر، فنڈز، شیئرز و دیگر سرمایہ کاری، قرضے، اور مندرجہ بالا تاریخ سے فوری پہلے سندھ شوگر

کارپوریشن کی جانب سے حاصل کی گئی جائیداد کے حقوق و مفادات اور اس سے منسلک تمام اکاؤنٹس، دستاویز، اور تمام قرضے، بقایاجات۔

(۳) بشرطیکہ اس ایکٹ کی دیگر گنجائشوں کی مطابقت سے تمام تر معاہدے اور رواں اہتمامات بتائی ہوئی تاریخ سے فوراً پہلے کے تھے اور وہ سندھ شگر کارپوریشن پر اثر انداز رہے، اس تاریخ سے ختم ہو جائے گی جس سے وہ نافذ کئے گئے یا وقوع پذیر ہوئے۔ وہ کارپوریشن کے حق میں یا ان کے برعکس اثر انداز ہونے کی حیثیت میں اس تاریخ سے سمجھے جائیں گے، جس سے سندھ شگر کارپوریشن کو کارپوریشن نام دیا گیا ہے۔

(۴) بشرطیکہ اس ایکٹ کی دیگر گنجائشوں کی مطابقت سے اگر بیان کی گئی تاریخ سے پہلے سندھ شگر کارپوریشن پر اثر انداز ہونے والی کوئی کارروائی یا خلاف قدم موجود ہے یا التویٰ میں ہے تو وہ اسی تاریخ سے کارپوریشن کے خلاف موجود یا التویٰ میں سمجھا جائے گا، جسے وہ کارروائی یا مطلوبہ اقدام اس ایکٹ کے نفاذ سے پہلے موجود تھے۔

(۵) بشرطیکہ اس ایکٹ کی دیگر گنجائشوں اور قواعد و ضوابط کی مطابقت سے سندھ شگر کارپوریشن کے تمام تر عملدار، کنسلٹنٹس، صلاحکار اور دیگر ملازمین، اگر کسی قانون، سمجھوتے، معاہداتی دستاویز کے برعکس نہ ہوں، وہ سب کے سب کارپوریشن کو منتقل ہو جائیں گے، جب تک اس ایکٹ کے تحت ان کی ملازمت کے شرائط اور ٹرمز اور کنڈیشنس طے نہیں کئے جاتے، مانا جائے گا وہ نافذ العمل شرائط اس پر تاریخ سے کارپوریشن میں ملازمت کرتے ہیں۔ اور کوئی بھی عملدار، کنسلٹنٹ، صلاحکار یا دوسرا ملازم، جس اس طریقے سے

کارپوریشن میں آیا ہے، وہ تبادلے کی وجہ سے اس کی تلافی کا حقدار ہوگا۔

26۔ (۱) حکومت، کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں آنے والے کسی معاملے سے متعلق کوئی دستاویز، اعداد و شمار Return Statements یا معلومات طلب کر سکتی ہے اور کارپوریشن اس حکم کی درخواست کی تعمیل کی پابند ہوگی۔

(۲) کارپوریشن مالی سال کے اختتام کے تین ماہ کے اندر حکومت کو اس مالی سال میں ہونے والے معاملات کے متعلق رپورٹ پیش کرے گی۔

۲۷۔ (۱) اس ایکٹ کے تحت، کارپوریشن کسی جنرل اور خصوصی احکامات کے ذریعے اور مروجہ ضوابط کے مطابق، چیئرمین، مئنجننگ ڈائریکٹر یا دوسرے عملے کو کوئی اختیار، ذمہ داری یا فرائض سونپ سکتی ہے۔

(۲) چیئرمین یا مئنجننگ ڈائریکٹر، اس ایکٹ کے اور قواعد و ضوابط کے مطابق کارپوریشن کے کسی آفیسر یا ملازم کو کوئی اختیار حوالے کر سکتا ہے ماسوائے ان اختیارات کے جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اسے ملے ہوئے ہوں۔

۲۸۔ مروجہ قواعد و ضوابط، اور اس ایکٹ کے تحت کام کرنے والے چیئرمین، مئنجننگ ڈائریکٹر ڈائریکٹرز، آفیسرز، مشیر، معاون اور کارپوریشن کے دوسرے ملازمین کو پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 21 کے تحت پبلک سرونٹس تحت پبلک سرونٹ تصور کیا جائے گا۔

۲۹۔ (۱) ہر ڈائریکٹر، مشیر، عملدار، معاون، اور کارپوریشن کا دوسرا عملہ کام شروع کرنے سے پہلے رولز کے مطابق ایمانداری مخلصی اور راز داری رکھنے کا حلف لے گا۔

(۲) کوئی شخص جو مندرجہ بالا گنجائش کی

خلاف ورزی کرے گا تو ملازمت سے نکالے جانے کا حامل ہوگا البتہ اس کو کسی کاروائی سے پہلے سننے جانے کا موقعہ دیا جائے گا، جس کے لئے اس پر قدم اٹھایا جاتا ہے۔

۳۰۔ (۱) ہر ڈائریکٹر کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران ہونے والے اخراجات اور نقصانات کے لئے کمپنی کی ضمانت حاصل ہوگی۔ ماسوائے ان نقصانات کے جو جان بوجھ کر کیئے گئے۔

(۲) ڈائریکٹر کو کسی اور ڈائریکٹر یا عملدار یا ملازم کے کسی اقدام، نظراندازی یا کوتاہی کے نتیجے میں کارپوریشن کو ہونے والے نقصان یا اضافی اخراجات، یا ملکیت خواہ ضمانت میں کمی کے لئے مورد الزام نہیں ٹھرایا جاسکتا۔

۳۱۔ کارپوریشن کا کوئی قدم یا قانونی کاروائی، بورڈ میں کسی عہدے خالی ہونے کی بنا پر ناموزوں قرار نہیں دیا جائے گا۔

۳۲۔ اس ایکٹ، قواعد اور ضوابط پر نیک نیتی سے کئے گئے یا کئے جانے والے کسی کام پر کارپوریشن، چیئرمین، ڈائریکٹر یا مینجنگ ڈائریکٹر یا کارپوریشن کے کسی ملازم پر کوئی کیس نہیں کیا جاسکتا یا قانونی کاروائی نہیں کی جاسکتی۔

۳۳۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے ضروری قوانین بنا سکتی ہے۔

۳۴۔ کارپوریشن اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے ان تمام معاملات کے حوالے سے، جن کا ذکر رولز میں نہیں، ضرورت کے تحت قوانین

بنا سکتی ہے۔  
۳۵۔ اس ایکٹ کی گنجائشوں پر عمل درآمد کے  
دوران انیوالی کسی رکاوٹ کو دور کرنے کے  
لئے اور اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے  
لئے حکومت ضرورت کے تحت احکامات جاری  
کر سکتی ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ  
میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔